سوال

کلائی سے کہنی تک ہاتھ دھونے کا حکم کیا ہے، کیونکہ اس نے وضوء کی ابتدا میں دونوں ہتھیلیاں تو دھولی تھیں، کیا ایسا کرنے کی بنا پر اس کے لیے وضوء دوبارہ کرنا ہوگا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

وضوء کرتے وقت چہرہ دھونے سے فارغ ہونے کے بعد ہتھیلیوں کے بغیر صرف کہنوں تک بازوں دھونے پر اقتصار کرنا جائز نہیں، بلکہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی ابتداء سے کہنی تک بازوں دھونے ضروری ہیں، چاہے چہرہ دھونے سے قبل دونوں ہاتھ دھوئے بھی گئے ہیں، کیونکہ وضوء کی ابتدا میں انہیں دھونا سنت ہے، اور چہرہ کے بعد دھونے واجب ہیں

اس لیے اگر کوئی شخص کلائی سے لیکر کہنیوں تک ہی بازو دھوتا ہے تو اس نے مطلوبہ فرض مکمل نہیں کیا، اس لیے اگر تو وضوء مکمل کر چکا ہے تو اسے دوبارہ وضوء کرنا ہوگا یا پھر اگر وہ دوران وضوء ہے تو دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے اور پھر وضوء مکمل کرے

دیکھیں: اللؤلؤ المکین من فتاوی الشیخ ابن جبرین صفحہ (77)

2069